ایک روزہ میچ: وراٹ کے سب سے کم اننگز میں 12000 رن

سید پرویز قیصر

1407 قاسم جان اسٹریٹ، بلیماران، دہلی۔110006

وراٹ کوہلی ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں سب سے کم اننگوں میں 12000 رن مکمل کرنے والے بلے باز ہیں۔ انھوں نے آسٹریلیا کے خلاف کینبرا میں 2 دسمبر 2020 کو کھیلے گئے تیسرے اور آخری ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں اپنی 63 رن کی اننگ کے دوران یہ سنگ میل عبور کیا جو ان کے 251 ویں ایک روزہ بین الاقوامی میچ کی 242 ویں اننگ تھی۔

اس میچ کے اختتام تک ہندوستانی کپتان نے 251 میچوں کی 242 اننگوں میں 59.31 کی اوسط اور 93.24 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 43 سنچریوں اور 60 نصف سنچریوں کی مدد سے 12040 رن بنائے تھے۔ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں جن کھلاڑیوں نے 12000 سے زیادہ رن بنائے ہیں اس میں اوسط اور اسٹرائیک ریٹ میں وراٹ کوہلی پہلے مقام پر ہیں۔

سری لنکا کے خلاف دمبولا میں 18 اگست 2008 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے وراٹ کوہلی نے بارہ ہزار رن بنانے میں 12 سال اور 106 دن کا وقت لیا۔ جو بارہ ہزار رن بنانے کے لئے سب سے کم وقت ہے۔

وراٹ کوہلی سے پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں سب سے کم اننگوں میں 12000 رن بنانے کا ریکارڈ ہندوستان کے سچن تنڈولکر کے پاس تھا جنھوں نے 309 ویں بین الاقوامی میچ کی 300 ویں اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔ وہ اس قسم کے کرکٹ میں 12000 رن بنانے والے پہلے کھلاڑی بھی تھے۔

ماسٹر بلاسٹر نے پاکستان کے خلاف سنچورین میں یکم مارچ 2003 کو اپنی 98 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔ اس میچ کے اختتام تک انھوں نے 309 میچوں کی 300 اننگوں میں 44.50 کی اوسط اور 86.65 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 34 سنچریوں اور 60 نصف سنچریوں کی مدد سے 12015 رن بنائے تھے۔

پاکستان کے خلاف گجرانوالہ میں 18 دسمبر 1989 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے سچن تندولکر نے 12000 رن بنانے میں 13 سال اور 73 دن کا وقت لیا۔ کل ملا کر سچن تنڈولکر نے 463 میچوں کی 452 اننگوں میں 44.83 کی اوسط اور 86.23 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 49 سنچریوں اور 96 نصف سنچریوں کی مدد سے 18426 رن بنائے تھے۔ وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ اننگوں میں 12000 رن بنانے والے کھلاڑی سری لنکا کے مہیلا جے وردھنے ہیں جنھوں نے 426 ویں میچ کی 399 ویں اننگ میں ایسا کیا تھا۔ ہندوستان کے خلاف حیدرآباد میں 9 نومبر 2014 کو اپنی 118 رن کی اننگ کے دوران وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے 12000 رن مکمل کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ اس میچ کے اختتام تک انھوں نے

33.24 کی اوسط اور 78.40 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 78.40 سنچریوں اور 78.40 نصف سنچریوں کے ساتھ 12002 رن بنائے تھے۔

زمبابوے کے خلاف کولمبو میں 24 جنوری 1998 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے مہیلا جے وردھنے نے بارہ ہزار رن بنانے میں 16 سال اور 289 دن کا وقت لیا۔انھوں نے جو 448 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ان کی 418 اننگوں میں 33.37 کی اوسط اور 78.96 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 19 سنچریوں اور 77 نصف سنچریوں کی مدد سے 12650 رن بنائے ہیں۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ وقت میں بارہ ہزار رن بنانے والے بلے باز سری لنکا کے سنتھ جے سوریہ تھے۔انھوں نے آسٹریلیا کے خلاف برج ٹاؤن میں 28 اپریل 2007 کو اپنی 63 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔اس میچ کے اختتام تک انھوں نے 390 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی 379 اننگوں میں 33.25 کی اوسط اور 90.73 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 25 سنچریوں اور 64 نصف سنچریوں کی مدد سے 12005 رن بنائے تھے۔

آسٹریلیا کے خلاف ملبورن میں 26 دسمبر 1989 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے سنتھ جے سوریہ نے بارہ ہزار رن مکمل کرنے میں 17 سال اور 123 دن کا وقت لیا تھا۔

بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 445 میچوں کی 433 اننگوں میں 32.36 کی اوسط اور 91.20 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 28 سنچریوں اور 68 نصف سنچریوں کی مدد سے 13430 رن بنائے تھے۔ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں جن کھلاڑیوں نے 12000 سے زیادہ رن بنائے ہیں ان میں اوسط کے لحاظ سے سنت جے سوریہ آخری مقام پر ہیں۔

آسٹریلیا کے ریکی پونٹنگ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں بارہ ہزار رن بنانے والے تیسرے بلے باز تھے۔انھوں نے انگلینڈ کے خلاف سنچورین میں 2 اکتوبر 2009 کو اپنی آؤٹ ہوئے بغیر 111 رن کی اننگ کے دوران یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔اس میچ کے اختتام تک وہ 323 میچوں کی 314 اننگوں میں 43.32 کی اوسط اور 80.63 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 28 سنچریوں اور 70 نصف سنچریوں کی مدد سے 12043 رن بنائے تھے۔

جنوبی افریقہ کے خلاف ویلنگٹن میں 15 فروری 1995 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے ریکی پونٹنگ نے بارہ ہزار رن بنانے میں 14 سال اور 229 دن کا وقت لیا۔

آسٹریلیا کے سابق کپتان نے کل ملا کر جو 375 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں ان کی 365 اننگوں میں 42.03 کی اوسط اور 80.39 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 30 سنچریوں اور 82 نصف سنچریوں کی مدد سے 13704 رن بنائے ہیں۔

سری لنکا کے کمار سنگا کارا نے پاکستان کے خلاف دوبئی میں 20 دسمبر 2013 کو اپنی 58 رن کی اننگ کے دوران ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے بارہ ہزار رن مکمل کئے تھے۔اس میچ کے اختتام تک وہ 359 میچوں کی 336 اننگوں میں 40.23 کی اوسط اور 76.92 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 16 سنچریوں اور 82 نصف سنچریوں کی مدد سے 12029 رن بنائے میں کامیاب رہے تھے۔

پاکستان کے خلاف گول میں 5 جولائی 2000 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے کمار سنگا کارا نے

بارہ ہزار رن بنانے میں 13 سال اور 168 دن کا وقت لیا۔
بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے جو 404 میچ کھیلے ان کی 380 اننگوں میں 41.98 کی اوسط اور 78.86 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 25 سنچریوں اور 93 نصف سنچریوں کی مدد سے 14234 رن بنائے تھے۔ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں جن کھلاڑیوں نے 12000 سے زیادہ رن بنائے ہیں ان میں اسٹرائیک ریٹ کے لحاظ سے کمار سنگا کارا آخری مقام پر ہیں۔
وراٹ کوہلی کے ٹیم میں رہتے ہندوستان کو 151 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں جیت ملی ہے۔ان 151 میچوں کی 147 اننگوں میں انھوں نے 77.25 کی اوسط اور 96.24 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 35 سنچریوں اور 37 نصف سنچریوں کی مدد سے 8652 رن بنائے ہیں۔ان کی موجودگی میں ہندوستان کو جن 87 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں شکست ہوئی ہے ان 87 اننگوں میں 36.00 کی اوسط اور 86.52 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ سات سنچریوں اور 22 نصف سنچریوں کی مدد سے 3096 رن بنائے ہیں۔ پانچ ٹائی میچوں کی پانچ اننگوں میں انھوں نے 50.50 کی اوسط اور 93.95 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ایک سنچری کی مدد سے 202 رن بنائے ہیں۔نامکمل رہنے والے آٹھ میچوں کی تین اننگوں میں 90.00 کی اوسط اور 69.76 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ایک نصف سنچری کی مدد سے 90 رن بنائے ہیں۔
دن ہی دن کے میچوں کے مقابلے میں دن اور رات کے میچوں میں وراٹ کوہلی کی کارکردگی اچھی رہی ہے۔دن ہی دن کے 74 میچوں کی 70 اننگوں میں 51.28 کی اوسط اور 89.36 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ چھ سنچریوں اور 21 نصف سنچریوں کی مدد سے 2923 رن بنائے ہیں۔ دن اور رات کے 177 میچوں کی 172 اننگوں میں 62.44 کی اوسط اور 94.56 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 37 سنچریوں اور 39 نصف سنچریوں کی مدد سے 9117 رن بنائے ہیں۔

ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں 12000 سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز:

بلے باز	میچ	اننگ	ناٹ آؤٹ	رن	اوسط	ہائی اسکور	اسٹرائیک ریٹ	سنچری	نصف سنچری
سچن تنڈولکر (ہندوستان)	463	452	41	18426	44.83	200*	86.23	49	96
کمار سنگا کارا (سری لنکا)	404	380	41	14234	41.98	169	78.86	25	93
رکی پونٹنگ (آسٹریلیا)	375	365	39	13704	42.03	164	80.39	30	82
سنتھ جے سوریہ (سری لنکا)	445	433	18	13430	32.36	189	91.20	28	68
مہیلا جے وردھنے (سری لنکا)	448	418	39	12650	33.37	144	78.96	19	77
وراٹ کوہلی (ہندوستان)	251	242	39	12040	59.31	183	93.24	43	60